5424-بہن کا اہتمام اسلام اورروح اوروراثت کے بارہ میں سوال

سوال

اللہ تعالی کا شکر ہے جس نے مجھے نوبرس قبل اسلام قبول کرنے کی ھدایت دی، اب میری بہن اسلام کا اہتمام کررہی ہے لیکن اسے کچھ مشکلات کا سامنا ہے، اوروہ ایسے ایسے سوال کرتی ہے جس کا موضوع سے تعلق ہی نہیں مثلا :
عورت کووراثت میں مرد سے نصف کیوں ملتا ہے ؟ میں نے اسے جواب دیا کہ مرد ہی مادی طور پر خرچہ کرنے کا ذمہ دار ہے، وہ کہنے لگی اگر عورت ملازمت کر بھی لے توپھر کیا ہے ؟ میں نے جواب دیا کہ ہر حالت میں مرد ہی خرچہ کرنے کا ذمہ دار ہے اورجب وہ وراثت کا مالک بنے توپھر بھی وہ عورت کے خرچہ کا ذمہ دار ہے اگرچہ عورت ماہانہ تنخواہ بھی لے کر اپنے آپ پر اعتماد کرتی ہو توپھر بھی مرد ہی ذمہ دار ہے۔
اس کا یہ بھی سوال تھا کہ سوتے وقت روح کا کیا بنتا ہے ؟
میں نے (اپنے علم کے مطابق) جواب دیا کہ اللہ تعالی اسے لے جاتا ہے، اس کا کہنا تھا کہ ہم رات کو جاگتے ہیں توکیا اس میں تناقض نہیں ؟ میں نے اسے جواب دیا کہ اس میں کوئی تناقض نہیں۔
مجھے ان امور کا علم نہیں اسی طرح عقیدہ اورعبادت کے بارہ میں بھی کچھ معلومات فراہم کریں۔
اس کا یہ بھی سوال کہ آپ کوکیسے علم ہے کہ آپ حق اور صحیح راہ پر ہیں ؟مجھے ان سوالات سے یہ محسوس ہوتا کہ وہ اسلام سے دور بھاگ رہی ہے، میں اسے کتابیں دینے کی کوشش کرتی ہوں لیکن وہ ان کا مطالعہ نہیں کرتی، وہ ہر وقت یہی چاہتی ہے کہ میں اسے ان اشیاء کے بارہ میں بتاتی رہوں۔
میری والدہ اسے مجھ سے علیحدہ رکھنے کی کوشش میں رہتی ہے اس لیے کہ وہ یہ نہیں چاہتی کہ میں اپنی بہن کے ساتھ اسلام کے موضوع پر بات کروں، آج انہوں نے یہ کہا کہ اگر تم اس سے اسلام کے بارہ میں بات چیت کرنے سے نہ رکیں توہم آپ سے قطع تعلقی کرلیں گی۔
اس کے ساتھ ساتھ میری موجودگی میں والدہ اسلام کوسب وشتم بھی کرتی ہے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوپر بھی سب وشتم کرتی اورمیرا نقاب اتار پھینکنا چاہتی ہے، مجھے کچھ معلوم نہیں کہ میں ان حالات میں کیا کروں، اوراب تومیری والدہ بہن کولیکر ملک سے جا بھی رہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنی بہن کواسلام کی دعوت دیتی رہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{لوگوں کو اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اوربہترین نصیحت کے ساتھ بلائے اوران سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے یقینا آپ کا رب اپنی راہ سے بھٹکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اوروہ راست پر چلنے والوں سے بھی پوری طرح واقف ہے} النحل (125)۔

اورآپ اس پر اپنی والدہ کی طرف سے پہنچنے والی اذیت اورتکلیف پر صبر کریں، اللہ تعالی نے بھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کواسی چیز کا حکم دیا ہے کہ وہ دعوت کے میدان میں آنے والی ہر تکلیف پر صبر کریں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{پس آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور اپنے رب کی تسبیح و تعریف بیان کرتے رہیں سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے، اور رات کے مختلف وقتوں میں بھی اور دن کے حصوں میں بھی تسبیح کرتے رہو بہت ممکن ہے کہ آپ راضی ہو جائیں}. طہ (130)۔

آپ اپنی بہن کے اعراض سے ناامید نہ ہوں، اور آپ اپنی بہن کو دعوت دینے کے اگر وہ اسے قبول نہیں کرتی تو اپنے اس وقت پر حسرت نہ کریں کہ وہ ضائع ہوا ہے۔

اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا:

.{پس آپ کو ان پر غم کھا کھا کر اپنی جان ہلاکت میں نہیں ڈالنی چاہیے یہ جو کچھ کر رہے ہیں اس سے یقینا اللہ تعالی بخوبی واقف ہے}. فاطر (9)۔

اور اللہ تعالی کا فرمان یہ بھی ہے:

.{تو اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے؟}. الکھف (6)۔

اور آپ نے اس کے سوالات کے جوابات صحیح دیے ہیں، رہا مسئلہ رات کو سونے اور جاگنے میں اللہ تعالی کا روح لے جانا اور واپس لوٹانا، تو میں کسی قسم کا کوئی تعارض نہیں، اس لیے کہ وہ اللہ روح کے لے جانے پر قادر ہے تو وہی اس پر قادر ہے کہ اسے واپس بھی لوٹا دے۔

اسی لیے تو جب سو کر اٹھا جائے تو یہ دعا پڑھنی مستحب ہے:

(الحمد للہ الذي رد علی روحي وعافاني في جسدي وأذن لي بذكره) اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے میری روح لوٹائی اور میرے جسم کو عافیت سے نوازا اور اپنے ذکر کی اجازت دی۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح الجامع (329/1) حسن قرار دیا ہے۔

عورت کی وراثت کا مسئلہ بھی اسی طرح ہے جس طرح کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ وہ نان و نفقہ کی ذمہ دار نہیں بلکہ یہ سب کچھ مرد کے ذمہ ہے، اور پھر مرد عورت کو مہر بھی ادا کرتا اور اس کی رہائش کا انتظام و انصرام کرتا ہے، الخ

عورت مطلقا مرد کے برخلاف زیادہ کی انتظار میں رہتی ہے لھذا مرد و عورت کے درمیان وراثت میں مساوات کوئی عدل نہیں اور اللہ تعالی سب سے زیادہ عدل کرنے والا اور احکم الحاکمین ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو ثابت قدم رکھے اور آپ کے دعوتی کاموں پر آپ کو اجر عظیم سے نوازے، آپ ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کریں اور آپ سے ان کے لیے کوئی ایسی بات نہیں نکلنی چاہیے جس میں ان کی توہین ہوتی ہو، اور ان کے دین کو بھی برا نہ کہیں تاکہ وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب و شتم کا سبب نہ بنے۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.